دستور العمل

پاکستان سنی رائٹرز گلڈ

تعداد	ایک ہزار
زیرِ اہتمام	خواجہ رضی حیدر، کنوینر پاکستان سنی رائٹرز گلڈ
کتابت	غلام محی الدین
طابع	قدسیہ پرنٹرز
عارضی پتہ	۲۷ محمدی مینشن مارسٹن روڈ، کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان سُنّی رائٹرز گلڈ

دستور العمل

دفعہ ۱

الف : پاکستان کے اہلِ سنّت وجماعت قلمکاروں کی اس کُل پاکستان تنظیم کا نام "پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ" ہوگا

ب : اس کا صدر دفتر کراچی / لاہور میں رہے گا۔

ج : گلڈ خالصتاً ایک غیر سیاسی تنظیم ہوگی۔

دفعہ ۲

ایکٹ ۲۱ مجریہ ۱۸۶۰ء گلڈ ایک رجسٹرڈ تنظیم ہوگی۔

اغراض ومقاصد

دفعہ ۳

پاکستان میں علمی، تاریخی، ادبی، ثقافتی اور لسانی ترقی کے لئے مختلف تدابیر کو عمل میں لانا۔

Marfat.com

اہل سنت وجماعت ادبا، شعراء، صحافیوں اور قلمکاروں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا اور معاشرے میں مستند ادب اور محققانہ طرز تحریر کو فروغ دینا تنظیم کا بنیادی مقصد ہوگا۔

دفعہ ۴

فروغ دین کے لئے علماء واکابر اہل سنت کی مساعی جمیلہ سے عوام کو روشناس کرانا اور مسلک اہل سنت کی ترویج و دفاع کے لئے علمی کاوشوں کو منظر عام پر لانا۔

دفعہ ۵

پاکستان کی یکجہتی، سالمیت اور نظریۂ پاکستان (دو قومی نظریہ) کی حفاظت کے لئے پاکستان دشمن عناصر کی سازشوں کا انسداد کرنا اور پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لئے مسلسل جدوجہد کرنا۔

دفعہ ۶

نسلی، لسانی، طبقاتی اور علاقائی تعصبات کے استیصال کے لئے قرآن کی روشنی میں اپنی تحریروں سے پاکستان کے چاروں صوبوں کے باشندوں کو نظریاتی طور پر ہم آہنگ رکھنا۔

دفعہ ۷

اسلاف کرام کی راہ سے اعراض وانحراف کا قلع قمع کرنا اور قلمکاروں کے مابین اخوت ومحبت کی فضا پیدا کرنا۔

دفعہ ۸

دینی، علمی، تاریخی اور ادبی موضوعات پر مذاکرے، مباحثے اور کانفرنسیں منعقد کرنا۔

دفعہ ۹

گلڈ کے دفاتر میں دارالمطالعے اور کتب خانے قائم کرنا۔

دفعہ ۱۰

سوادِ اعظم کی ترجمانی کے لئے گلڈ کی طرف سے معیاری جریدے کا اجراء

دفعہ ۱۱

موجودہ سنی رسائل وجرائد کی اشاعت کے لئے جدوجہد کرنا اور ان کو ہر ممکن قلمی تعاون فراہم کرنا

Marfat.com

دفعہ ۱۲

سنّی قلمکاروں کی تصنیفات کا دوسری زبانوں میں اور غیر ملکی سنّی ادیبوں کی تصانیف کا پاکستانی زبانوں میں ترجمہ کرانا اور اس کی اشاعت کا انتظام کرنا۔

دفعہ ۱۳

غیر ملکی قلمکاروں سے گلڈ کی سطح پر رابطہ قائم کرنا اور ان کو سوادِ اعظم کی ترجمانی پر آمادہ کرنا۔

دفعہ ۱۴

سنّی قلمکاروں کی فلاح و بہبود اور حقوق کے لئے جدوجہد کرنا۔

دفعہ ۱۵

سنّی قلمکاروں کی نگارشات پر ہر سال اوّل، دوم اور سوم انعام دینا اور سنّی ناشرین کی معیاری مطبوعات پر سرٹیفکیٹ جاری کرنا۔

دفعہ ۱۶

نوآموز قلمکاروں کو تصنیف و تالیف کی تربیت دینا۔

تشریحات

(الف) گلڈ سے مراد "پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ" ہوگی

(ب) سوادِ اعظم سے مراد وہ سنّی مسلمان ہیں جو شق (و) پر پورے اترتے ہوں۔

(ج) قلمکار سے مراد ایسے سنّی مسلمان ہیں جو شق (و) کو پورا کرتے ہوں۔ جن کی نگارشات (نظم و نثر) کتابی شکل میں موجود ہوں یا ممتاز رسائل و جرائد اور اخبارات میں متعدد بار شائع ہوچکی ہوں۔

(د) مسلکِ اہلسنّت سے مراد وہ مکتبِ فکر ہے جس کی تعریف شق (و) میں کی گئی ہے۔

(ہ) غیر سیاسی سے مراد یہ ہے کہ پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ صرف قلمکاروں کی تنظیم ہوگی اس

Marfat.com

کا پلیٹ فارم صرف مندرجہ بالا اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ چنانچہ سیاست سے وابستہ سنی قلمکار اس کی رکنیت تو حاصل کر سکیں گے مگر گلڈ کے کسی عہدے پر فائز نہیں ہو سکیں گے۔

و) **سنی مسلمان** کی تشریح مندرجہ ذیل اقرار نامے کی صورت میں ہے جو رکنیت کے فارم پر بھی درج ہو گا اور گلڈ کی رکنیت حاصل کرنے والے ہر قلمکار کو اس اقرار نامے پر دستخط کرنا ہوں گے۔

اقرار نامہ

بحمدہ تعالیٰ میں درج ذیل تعریف کے مطابق سنی مسلمان ہوں:

سنی وہ ہے جو ما انا علیہ و اصحابی کا مصداق ہو سکتا ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ائمہ دین، خلفاء اسلام اور مسلم مشائخ طریقت اور متاخرین علماء دین سے شیخ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت ملک العلماء بحر العلوم صاحب فرنگی محلی، حضرت مولانا فضل حق صاحب خیر آبادی، حضرت فضل رسول صاحب بدایونی، حضرت مولانا مفتی ارشاد حسین صاحب رامپوری اور اعلیٰحضرت مولانا مفتی احمد رضا خاں صاحب بریلوی (رحمہم المولیٰ تعالیٰ) کے مسلک پر ہوں۔

انتظامی دفاتر

پاکستان میں رائٹرز گلڈ کا ایک مرکزی اور چار صوبائی دفاتر ہوں گے جن کے مراکز درج ذیل ہوں گے۔

الف:	پاکستان سنی رائٹرز گلڈ	صوبہ پنجاب	صدر مقام لاہور
ب:	〃 〃 〃	〃 سندھ	〃 کراچی
ج:	〃 〃 〃	〃 سرحد	〃 پشاور
د:	〃 〃 〃	〃 بلوچستان	〃 کوئٹہ

Marfat.com

تنظیمی ڈھانچہ

۱۔ رکنیت کے شرائط

(i) صرف سنی قلمکار گلڈ کی رکنیت حاصل کرسکتے ہیں جن کی تشریح شق ج کے تحت کی گئی ہے۔

(ii) انتخابات کے بعد جو حضرات رکن بنیں گے' ان کے تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے لئے گلڈ کا رکن ہونا لازم ہوگا۔

(iii) گلڈ کے ہر رکن پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی ہر تصنیف کا ایک ایک نسخہ مرکز اور اپنے صوبے کی لائبریریوں کو دے۔

۲

(i) پاکستان سنی رائٹرز گلڈ تین حصوں پر مشتمل ہوگی:

مرکزی کونسل

صوبائی کونسل اور

ضلعی کونسل

ہر صوبے میں ضلعی بنیادوں پر رکنیت سازی ہوگی۔ ہر صوبے کے انتخابات میں تمام ارکان اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔

اضلاع کی تقسیم اور اضلاع میں سکریٹری اور دیگر عہدیدار صوبائی کونسل نامزد کرے گی۔

(ii) صوبائی عہدیدار

صوبائی کونسل کے لئے آٹھ ارکان کا انتخاب عمل میں آئے گا' اس کے علاوہ ہر صوبہ دو دو ارکان مرکزی کونسل کے لئے بھی منتخب کرے گا۔ صوبائی کونسل اپنے ارکان میں کثرت رائے کے اصول پر ایک جنرل سکریٹری منتخب کرے گی۔ بعد میں جنرل سکریٹری صوبائی کونسل کے ارکان میں سے ایک خازن اور ایک آفس سکریٹری نامزد کرے گا۔

(iii) مرکزی کونسل

مرکزی کونسل نو ارکان پر مشتمل ہوگی جس میں دو دو ارکان صوبوں سے منتخب ہو کر پہنچیں گے جبکہ ایک سکریٹری جنرل کا انتخاب صوبائی کونسلوں اور مرکزی کونسل کے ارکان (جنرل باڈی) کے ارکان کے ووٹوں سے عمل میں آئے گا۔ سکریٹری جنرل کے عہدے کے لئے گلڈ کی صوبائی اور مرکزی کونسلوں کے ارکان بحیثیت امیدوار انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔

۳۔ مرکزی صوبائی اور ضلعی کونسلوں کے کام کرنے کی مدت دو سال ہوگی جو ہر دو سال بعد یکم ربیع الاوّل کو مکمل ہو جائے گی۔

۴۔ انتخابی کمیٹی

مرکزی کونسل کام کرنے کی مدت ختم ہونے سے دو ماہ پیشتر صوبائی کونسل سے رابطہ قائم کرنے کے بعد صوبائی انتخابی کمیٹی کے ارکان کا اعلان کرے گی۔ یہ کمیٹی ایک ماہ کی مدت میں انتخابات مکمل کرانے کے بعد عہدیداروں کے نام مرکز کو ارسال کرے گی جن کا بعد میں مرکز اعلان کرے گا۔ مرکز کے انتخابات ماہ صفر المظفر کے آخری عشرے تک مکمل ہوں گے۔ انتخابی کمیٹی کے ارکان کی نامزدگی مرکزی کونسل کرے گی۔

۵۔ چند امور کی وضاحت:

(i) کسی عہدیدار کے مستعفی ہونے کی صورت میں کونسل کو اس عہدے پر نامزدگی کا اختیار ہوگا۔

(ii) تمام عہدیدار کونسل کے سامنے جوابدہ ہوں گے اور کونسل ہی کسی تحریک عدم اعتماد پر غور کرنے کی مجاز ہوگی۔

(iii) تمام صوبائی اور ضلعی عہدیدار مرکز کی ہدایات پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

عہدیداروں کے اختیارات و فرائض

۱۔ سکریٹری جنرل

الف: اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے مرکزی اور صوبائی کونسلوں کے عام اجلاسوں کی اور کونسل

Marfat.com

کے خصوصی اجلاس کی صدارت کرے گا۔ گلڈ کے نظم و ضبط کی پابندی کرائے گا۔

ب : گلڈ کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ہدایات جاری کرے گا۔

ج : دستور کی خلاف ورزی پر گلڈ کے کسی رکن عہدیدار یا کونسل کے کسی ممبر سے جواب طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔

د : گلڈ کی فوری ضرورت کے لئے اپنی صوابدید پر گلڈ کے اکاؤنٹ سے پانچ سو روپے تک خرچ کرسکتا ہے لیکن اس کی توثیق کونسل سے کرانا لازمی ہوگی۔

۲۔ خازن

الف، گلڈ کی آمدنی اور اخراجات کا حساب کتاب رکھنے اور آڈٹ کرانے کا پابند ہوگا۔

ب، گلڈ کی آمدنی کو کسی منظور شدہ بینک میں رکھے گا اور سکریٹری کی اجازت سے اخراجات کی ادائی کرے گا۔

ج: مرکز کا خازن صوبائی حساب کتاب کے سلسلے میں صوبائی خازنوں کو مشورے اور ہدایات بھی دے گا۔

۳۔ آفس سکریٹری

الف : سکریٹری کی ہدایت پر گلڈ کا باقاعدہ دفتر بنائے گا اور دفتر کے تمام انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

ب: سکریٹری کی ہدایت پر گلڈ کا اجلاس بلائے گا۔ اور اس کا ایجنڈا تیار کرے گا۔ اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرے گا اور محفوظ رکھے گا۔

ج : آفس سکریٹری کے فرائض میں گلڈ کے افسر تعلقات عامہ کی حیثیت سے کام کرنا بھی شامل ہوگا۔

د : گلڈ کی ضرورت کے تحت اپنی صوابدید پر ایک سو روپے خرچ کرسکتا ہے، لیکن اس کی منظوری سکریٹری سے لینا ضروری ہوگی۔ جس کی توثیق کونسل سے کرائی جائے گی۔

ہ : گلڈ کے دفتر میں موصول ہونے والی کتب، جرائد، رسائل اور اخبارات کا فائل رکھنے اور ان کی ایک علیحدہ فہرست مرتب کرنے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

Marfat.com

و : آفس سکریٹری گلڈ کے سکریٹری کی ہدایت کے مطابق طباعت اشاعت اور دیگر امور بھی انجام دے گا۔
(سکریٹری سے مراد صوبوں میں صوبائی سیکریٹری اور مرکز میں سکریٹری جنرل ہے)

۴ ۔ کونسل کے ارکان

الف ، کونسل کے اجلاس میں پابندی سے شرکت کریں گے۔
ب : کونسل کے اجلاسوں میں عہدیداروں کی کارکردگی کا احتساب کرنے کے مجاز ہوں گے
د : گلڈ کے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے سکریٹری جنرل سے تعاون کریں گے۔
ہ : حساب کتاب کی توثیق کریں گے۔

مالیات

۱ ۔ رکنیت کی فیس پچیس (۲۵) روپے ہوگی جس کا نصف صوبے مرکز کو دینے کے پابند ہوں گے
۲ ۔ سالانہ فیس دس (۱۰) روپے ہوگی اور اس کی تقسیم بھی مالیات کے ضمن میں شق نمبر ۱ کے تحت ہوگی۔
۳ ۔ صوبائی کونسل کو کسی تقریب کے انعقاد یا دیگر مقاصد کے لئے مرکزی کونسل کی اجازت سے عطیات وصول کرنے کا اختیار ہوگا۔
۴ ۔ مرکزی کونسل کی ہدایت پر صوبائی کونسل مرکز کی ضرورت کے لئے ہنگامی عطیات جمع کرنے کی پابند ہوگی لیکن اس جمع شدہ رقم کا صرف ۵۰ فیصد مرکز کو ارسال کرے گی۔
۵ ۔ مرکزی کونسل مخیر اور قومی خدمت میں دلچسپی رکھنے والے افراد سے وقتاً فوقتاً عطیات وصول کرے گی۔
۶ ۔ مرکز اور صوبے اشاعت کتب کا اہتمام کریں گے اور اس کی آمدنی تقسیم نہیں ہوگی۔ ہر کتاب کی اشاعت کے لئے صوبائی کونسل کو مرکز سے اجازت لینا ہوگی۔
۷ ۔ صوبائی اور مرکزی عہدیدار اپنی کونسل کی منظوری سے گلڈ کی کسی ضرورت کے تحت سفر

کرنے کے لئے سفر خرچ (جو ریل کے سیکنڈ کلاس کے برابر ہوگا) گلڈ کے اکاؤنٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔

۸۔ ہر سطح پر تمام اخراجات کی منظوری کونسل دے گی۔

۹۔ گلڈ کی آمدنی کا بینک اکاؤنٹ سکریٹری جنرل اور خازن (اور صوبوں میں سکریٹری اور خازن) کے دستخطوں سے کھولا جائے گا۔

۱۰۔ مرکزی اور صوبائی کونسل ہر سال اپنے حسابات کسی بھی منظور شدہ آڈیٹر سے آڈٹ کرائے گی صوبائی کونسلیں اپنی آڈٹ رپورٹ مرکز کو ارسال کرنے کی پابند ہوں گی

۱۱۔ گلڈ کا مالیاتی سال ہجری سال سے شروع ہوگا۔

تحریک عدم اعتماد

۱۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر سیکریٹری جنرل کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک مرکزی اور صوبائی کونسل کے صرف اس خصوصی اجلاس میں پیش کی جا سکتی ہے جو صرف اسی مقصد کے لئے طلب کیا گیا ہو۔

۲۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر عدم اعتماد کی تحریک تجویز کرنے کے لئے کونسل کے دو تہائی ارکان کی اکثریت لازمی ہے۔

۳۔ تحریک عدم اعتماد کی منظوری کے لئے کونسل کے ۷۵ فیصد ارکان کی تائید ضروری ہے۔

اجلاس

۱۔ مرکزی کونسل کے سال میں دو اجلاس منعقد ہونا ضروری ہیں۔

۲۔ صوبائی کونسل کے سال میں تین اجلاس منعقد ہونا ضروری ہیں۔

۳۔ سیکریٹری جنرل اور سیکریٹری گلڈ کی ضرورت کے تحت ایک ہفتے کے نوٹس پر ہنگامی اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

۴۔ اجلاس میں کورم مکمل کرنے کے لئے کونسل کے نصف ارکان کی شرکت ضروری ہے

جبکہ فیصلوں کے لئے اجلاس میں حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت لازمی ہے۔ اگر کورم پورا نہ ہونے کے باعث اجلاس ملتوی ہو تو آئندہ اجلاس میں کورم ضروری نہیں ہوگا۔

دستور میں ترمیم

۱۔ دستور میں ترمیم کے لئے مرکزی اور صوبائی کونسلوں کی جنرل باڈی کا مشترکہ اجلاس ضروری ہوگا اور اس اجلاس میں موجود ارکان کی دو تہائی اکثریت سے دستور میں ترمیم کی جا سکے گی۔ مگر شق و کے مطابق رکنیت کی شرط ناقابل ترمیم ہوگی۔

۲۔ صوبائی کونسل دستور میں ترمیم کے لئے مرکزی کونسل کو تجویز ارسال کرے گی جس پر غور کرنے کے بعد مرکزی کونسل جنرل باڈی کا اجلاس طلب کر سکے گی۔

متفرقات

۱۔ مرکز ایک قانونی مشیر مقرر کرے گا جو گلڈ کے دستور کی تشریحات کی شق و کا پابند ہوگا۔

۲۔ کاپی رائٹ ایکٹ، پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈی ننس اور دیگر تمام ضروری دستاویزات صوبائی اور مرکزی دفاتر میں موجود ہونا ضروری ہیں۔

۳۔ رکنیت کا فارم اور دستور اور گلڈ کا تمام لٹریچر چھپوانے کی ذمہ داری مرکز پر ہوگی اور مرکز ہی یہ چاروں چیزیں صوبوں کو فراہم کرے گا۔

۴۔ گلڈ کا لیٹر ہیڈ ایک ہوگا اور وہی صوبوں اور مرکز میں استعمال کیا جائے گا جس کی فراہمی مرکز کے ذمہ ہوگی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ

(رکنیت کا فارم)

جناب سکریٹری جنرل، پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ

میں پاکستان سنّی رائٹرز گلڈ کا/کی رکن بننا چاہتا/چاہتی ہوں۔ میں گزشتہ ...... سال سے تصنیف و تالیف میں مصروف ہوں۔ میں نے گلڈ کے دستور کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس کے مندرجات کا/کی ہمیشہ پابند رہوں گا/رہوں گی۔

۱۔ قلمی نام: ________

۲۔ اصلی نام (اگر مختلف ہو): ________

۳۔ شہریت: ________ ۴۔ عمر: ________

۵۔ رہائشی پتا: ________

۶۔ پیشہ (پتا بھی): ________

۷۔ کتابیں یا دیگر مطبوعات مع سالِ اشاعت: ________

____

____

۸۔ مستقل شعبۂ تحریر: ________

Marfat.com

اقرار نامہ

بحمدہٖ تعالیٰ میں درج ذیل تعریف کے مطابق سنّی مسلمان ہوں:

"سنّی وہ ہے جو ما انا علیہ واصحابی کا مصداق ہو، یہ وہ لوگ ہیں جو ائمہ دین، خلفائے اسلام اور مسلّم مشائخ طریقت اور متاخرین علمائے دین سے شیخ عبدالحق محدّث دہلوی، حضرت ملک العلماء بحرالعلوم صاحب فرنگی محلی، حضرت مولانا فضلِ حق صاحب خیرآبادی، حضرت فضلِ رسول صاحب بدایونی، حضرت مولانا مفتی ارشاد حسین صاحب رامپوری اور اعلیٰحضرت مولانا مفتی احمد رضا خاں صاحب بریلوی (رحمہم المولیٰ تعالیٰ) کے مسلک پر ہوں۔"

تاریخ: ________ دستخط: ________

تجویز کنندہ (دستخط) ________

نام اور پتا ________

تجویز کنندہ (دستخط) ________

نام اور پتا ________

دستخط
صوبائی جنرل سیکرٹری

دستخط
مرکزی سیکرٹری جنرل

Marfat.com

محترم ادیب اہلسنت!

دستور سے اتفاق کی صورت میں "رکنیت کا فارم" پر کر دیں۔ اسے کاٹ کر رکنیت کی فیس اور سالانہ فیس (۳۵ روپے) کے ساتھ درج ذیل پتے پر بھیج دیں۔ شکریہ۔

راجا رشید محمود

کنوینر پاکستان سنی رائٹرز گلڈ (پنجاب)

الظہیر منزل، نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور